© rasailojaraid.com

مدیر کے قلم سے

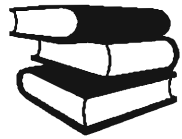

تعارف تبصرہ کتب

کتاب: معالم التجوید مؤلف: مولانا قاری عبدالرؤف مدنی

ضخامت: ۱۱۰ اصفحات قیمت : درج نہیں ناشر: مدرسہ ودودیہ ڈھکی نعلبندی قصہ خوانی پشاور

زیر تبصرہ مختصر کتاب مولانا قاری عبدالرؤف صاحب مدنی کی تالیف ہے۔فن قرأۃ وتجوید میں اب تک سینکڑوں کتابیں جس میں بعض ضخیم ہیں اور بعض مختصر معرض وجود میں آئی ہیں اور یہ اللہ کی آخری کتاب قرآن کریم کا اعجاز ہے کہ اس کتاب عظیم الشان کی جتنی خدمت ہرزاویہ نظر سے کی گئی ہے۔دنیا میں کسی دوسری کتاب کے حصہ میں نہیں آئی۔اور یہ سلسلہ انشاءاللہ تاقیامت چلتا رہیگا۔مؤلف موصوف نے اس کتاب میں فن تجوید کے متعلق اہم مباحث کا احتواء انتہائی سہل اور آسان انداز میں کیا گیا ہے۔......استاذی المکرم شیخ الحدیث حضرت مولانا ڈاکٹر سید شیر علی شاہ صاحب مدنی مدظلہ کلمات تبرک کے زیر عنوان اپنی تقریظ میں رقمطراز ہیں ’’محترم قاری تقریباً ڈیڑھ سال تک مسجد نبوی شریف کے نورانی روحانی اور مقدس ماحول میں اپنے دل و دماغ کو قرآنی علوم ومعارف سے منور ومعطر فرماتے رہے پھر حکومت پاکستان کی طرف سے جدہ میں پاکستان ایمبیسی انٹرنیشنل سکول اینڈ کالج جدہ سعودی عرب میں ۱۴رسال تک ابنائے پاکستان کو علوم اسلامیہ سے سیراب کرتے رہے اب اسلامیہ کالج پشاور یونیورسٹی میں صدر شعبہ قرأت وتجوید کے عہدہ پر دینی خدمات سرانجام دینے میں حیات مستعار کے بقیہ لیل ونہار بیت رہے ہیں ان کی یہ بیش بہا شاہکار تصنیف ’’معالم التجوید‘‘ مشتاقانِ علم قرأۃ وتجوید کے لئے ایک مایہ ناز علمی تحفہ ہے جس پر وہ صد تبریک اور ہزار ستائش وتحسین کے مستحق ہیں۔انہوں نے اپنے طویل وعریض تدریسی تجربات کی روشنی میں علم التجوید کے اہم مباحث بنیادی قواعد وضوابط کو عام فہم سلیس شستہ شگفتہ انداز میں زیب قرطاس فرمایا ہے۔یہ انمول کتاب ’’معالم التجوید‘‘ چودہ (۱۴) دروس پر مشتمل ہے جگہ جگہ سوال وجواب کی شکل میں اہم مضامین کو دہرانے کی کوشش کی گئی ہے تاکہ مبتدی طلبہ آسانی سے ان قواعد کو خوب ذہن نشین کرسکیں‘‘ اعلیٰ قیمتی دورنگہ کاغذ پر بہترین چھپائی اور خوبصورت ودیدہ زیب انداز کیساتھ یہ کتاب ہر کتب خانے اور مکتبہ کی زینت بننے کے قابل ہے اور فن تجوید وقرأءت کے شائقین کیلئے ایک بہترین سوغات ہے۔

کتاب: غیث الغمام فی مناقب الامام ابی حنیفہ النعمانؒ مؤلف: مولانا حافظ عبدالاول بنوری۔

ضخامت: ۱۳۲ صفحات۔ قیمت: درج نہیں ناشر: مدرسہ جامعہ شمس العلوم الاسلامیہ اسماعیلہ (صوابی)

حضرت امام اعظم ابوحنیفہ نعمان بن ثابتؒ کی جلالت شان اور علو مرتبت کی ایک دنیا معترف ہے یہی وجہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ہے کہ مسلمانانِ عالم کا تین چوتھائی حصہ آپ کے مذہب پر کاربند ہے اور روز افزوں آپ کے متبعین میں اضافہ ہوتا جارہا ہے۔ اگرچہ مخالفین ایڑی چوٹی کا زور لگا رہے ہیں کہ مسلمان آپ کے مذہب سے برگشتہ ہوں۔ لیکن ان کی یہ تمام کاوشیں بے سود ثابت ہوئیں۔

حضرت الامام الاعظمؒ کے مناقب اجتہادی شان اور عبقریت پر لاکھوں صفحات پر مشتمل ہزاروں کتابیں لکھی گئی ہیں اور تا قیامت یہ سلسلہ جاری رہے گا۔ زیر تبصرہ مختصر کتاب بھی اسی سلسلۃ الذھب کی جدید کڑی ہے۔ جس میں مؤلف موصوف نے حاسدین امام اعظمؒ کے بعض مطاعن کا جواب دیا ہے اور اسکے ساتھ ساتھ امام صاحبؒ کے حالات ان کی محدثانہ حیثیت اور اساتذہ وشیوخ کا بھی تذکرہ کیا ہے جس سے کتاب کی افادیت میں مزید اضافہ ہوا ہے اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ یہ کتاب تمام مسلمانوں کے لئے نافع بنادے اور مؤلف کے لئے بہترین زادِ آخرت ثابت ہو۔

کتاب : عوام کا بے تاج بادشاہ مرتب: مولانا عبدالخالق فاضل دارالعلوم کبیروالا، خانیوال

ضخامت: ۱۰۶ صفحات قیمت: ۷۰ روپے

ناشر: شعبہ تصنیف وتالیف۔ جامعہ کاشف العلوم فقیروالی، ضلع بہاولنگر

زیر تبصرہ کتاب مفکر اسلام قائد اسلامی انقلاب حضرت مولانا مفتی محمودؒ کی مختصر سوانح و حالات اوصاف و کمالات اور ملی و دینی کارناموں پر مشتمل ہے۔ فاضل مرتب نے انتہائی محنت اور عرقریزی سے یہ مجموعہ ترتیب دیا ہے۔ اور حضرت مفتی صاحبؒ کے متعلق کتابیات میں ایک بہترین اور خوبصورت اضافہ کیا ہے۔ کتاب میں اہم عنوانات چودہ ہیں۔ اور پھر ان کے ضمن میں دیگر بغلی سرخیاں ہیں۔ کتاب کی دلچسپی کا یہ عالم ہے کہ ایک ہی نشست سے ختم کرنے کو جی چاہتا ہے۔ ابتدائیہ میں پیش گفتار کے زیر عنوان اقتباس میں تحریر فرماتے ہیں ''اس کتاب میں جن نفوس قدسیہ کا تذکرہ مختلف پہلوؤں سے کیا گیا ہے وہ چودھویں صدی کی عہد ساز شخصیت مفتی محمودؒ ہیں ان کی جدوجہد علم وتقویٰ، سیاسی بصیرت اور تدریس وافتاء کے واقعات کا مطالعہ علمی ترقی میں ہمارا معاون بن سکتا ہے۔ ان کی تابناک زندگی ہماری راکھ کے انبار سے بجلیاں پیدا کرسکتی ہیں ان اعلام ہی کی تاریخ ہمارے سوئے ہوئے جذبوں کو جگا سکتی ہیں اور اس سے سینہ ویران میں جان رفتہ آسکتی ہے کیونکہ انسان کی فطرت ہے کہ وہ بلندیوں کو دیکھ کر بلند ہو چاہتا ہے اور پستیوں میں رہ کر اس کی خداداد صلاحیتوں کی وسعتیں سمٹنے لگتی ہیں۔ اولوالعزم اور باہمت رجال کی داستانوں کے مطالعہ کی ترغیب اسی لئے دی جاتی ہے کہ وہ انسان کے اندر عزم وہمت اور حوصلہ وجرأت کا بیج بوتی اور خاکستر میں دبی ہوئی چنگاریوں کو فروزاں کرتی ہے۔'' اس کتاب کے مطالعہ سے حضرت مفتی صاحب نور اللہ مرقدہ کی شخصیت کا مختصر انداز میں احاطہ کیا ہے۔ محبت وعقیدت اور اخلاصِ ومحنت کی کوثر وتسنیم سے دھلی ہوئی مؤلف کی یہ کاوش قارئین کے دلوں میں عمل کا نیا جذبہ اور ولولہ تازہ پیدا کرے گی۔

© rasailojaraid.com